## سوال

(1113) بے پردہ اور اختلاط کی مرتکب کو نصیحت

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون اپنے ساتھ والیوں کو کس طرح نصیحت کرے اور سمجھائے جو بے پردگی اور اختلاط کی مرتکب ہوں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان کو نصیحت کرنی چاہیئے کہ تم میری دینی بہن ہو، تمہیں نامحرم اور اجنبی مردوں میں گھلنے ملنے اور پردہ نہ کرنے سے بچنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَإِذا سَأَلتُموهُنَّ مَتـٰعًا فَسـَٔلوهُنَّ مِن وَراءِ حِجابٍ ذ‌ٰلِكُم أَطهَرُ لِقُلوبِكُم وَقُلوبِهِنَّ ... ٥٣ ... سورة الاحزاب

''اور جب تم ان سے کوئی سامان وغیرہ طلب کرو تو پردے کے پیچھے سے طلب کرو۔ یہ انداز تمہارے اور ان عورتوں کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہوگا۔''

اور اس کے علاوہ بھی دیگر آیات اور احادیث انہیں سناؤ اور واضح کرو کہ شریعت مطہرہ کی مخالفت کا نتیجہ بہت خطرناک ہے۔ اسے چاہیئے کہ اپنی ان دینی بہنوں کو بتائے کہ ہم سب پر فرض ہے کہ اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے اپنے آپ کو بچائیں، نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کے معاون بنیں اور حق کی وصیت ایک دوسرے کو کرتی رہیں اور اس راہ میں صبر سے بھی کام لیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

**صفحہ نمبر 779**